Ministry of Planning Development and Special Initiatives

Ministry of Federal Education & Professional Training

Ministry of National Health Services Regulations & Coordination

اسلام آباد ڈی ورمنگ انی شی ایٹیو

اسلام آباد میں پیٹ کے کیڑوں کے خاتمے کی مہم

ہیلتھ ورکرز کیلئے

پاکستان میں ڈیورمنگ کا قومی پروگرام

FLIP CHART

پیٹ کے کیڑوں کی وجوہات اور ان کا پھیلاؤ

انفیکشن بچوں میں اس طرح پھیلتی ہے

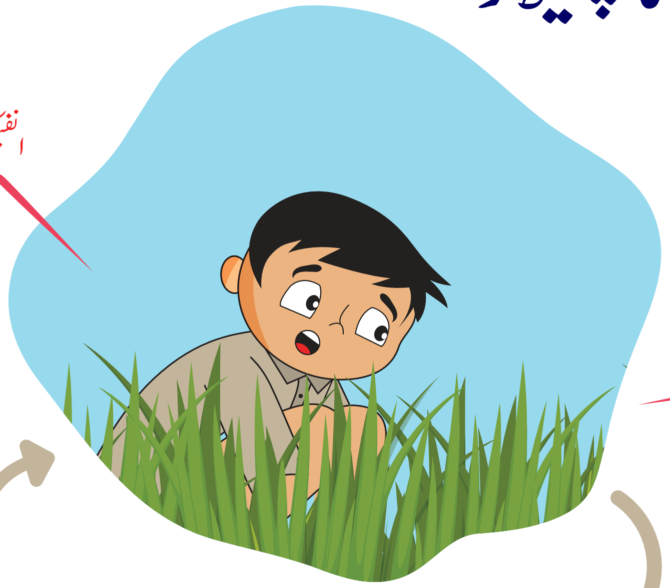

1

متاثرہ بچہ اپنے فضلہ سے جس میں پیٹ کے کیڑوں کے
انڈے شامل ہوتے ہیں مٹی کو آلودہ کر دیتا ہے۔

کیڑوں کے انڈے مٹی میں پرورش پاتے ہیں

2

یہ انڈے دوسرے بچوں کو متاثر کرتے ہیں جو آلودہ مٹی سے
کھیلتے ہیں یا مٹی والے ہاتھوں کے ساتھ کھاتے ہیں یا پھر ان کی
جلد کے ذریعے سرایت کر جاتے ہیں۔

پیٹ کے کیڑے ایک سے دوسرے میں منتقلی کا ذریعہ

3

یہ انڈے بچوں کی آنتوں میں پہنچ کر بالغ کیڑے
بن جاتے ہیں جو مزید انڈے دیتے ہیں

4

اس طرح منتقلی کا یہ چکر جاری
رہتا ہے

پیٹ کے کیڑے متاثرہ افراد کی آنتوں میں رہتے ہیں جہاں وہ ہر روز انڈے دیتے ہیں جو جسم سے خارج ہوتے ہیں۔ ماحولیاتی حالات سازگار ہونے پر یہ انڈے متعدد مراحل میں بڑھتے چلے جاتے ہیں ایسی مٹی میں کھیلنے، ننگے پاؤں چلنے، گندا پانی پینے، بغیر دھلے پھل/سبزیاں کھانے اور مکھیوں کے ذریعہ پیٹ کے کیڑے تیزی سے پھیل سکتے ہیں۔

پیٹ میں کیڑوں کی علامات

علامات/اثرات	طویل مدتی منفی اثرات
★ بچے کمزور رہتے ہیں	★ خون کی کمی ہونا
★ پڑھائی پر توجہ نہیں دے پاتے	★ غذائیت کی کمی ہونا
★ پڑھنے میں جی نہیں لگتا	★ جسمانی اور دماغی نشوونما میں کمی ہونا
★ متلی، دست یا قے ہوتی ہے	★ سکول میں زیادہ اور مسلسل غیر حاضر ہونا
★ بے چینی محسوس کرتے ہیں	★ اس سب کے باعث معاشی مواقع سے فائدہ نہ اٹھا سکنا
★ سمجھنے میں مشکل پیش آتی ہے	
★ پیٹ میں درد ہوتا ہے	

پیٹ کے کیڑے کئی اقسام کے ہوتے ہیں

پیٹ کے کیڑوں کی اقسام

ہک ورم

وہپ ورم

راؤنڈ ورم

پیٹ کے کیڑوں سے بچاؤ کے طریقے

- ★ ماحول کو صاف رکھنا
- ★ بچوں کو مٹی میں کھیلنے سے روکنا
- ★ ننگے پاؤں زمین پر نہ چلنا
- ★ لٹرین کا استعمال کرنا
- ★ صابن سے ہاتھ دھونا
- ★ پھل اور سبزیاں دھو کر کھانا

ڈی ورمنگ "Deworming" کے مراحل

ہیلتھ ورکرز کو تربیت دینا

کمیونٹی میں آگاہی مہم چلانا

پیٹ کے کیڑوں کی دوا دینے کی ٹائم لائن

سب بچوں کو دوا کھلانا (MDA Week)

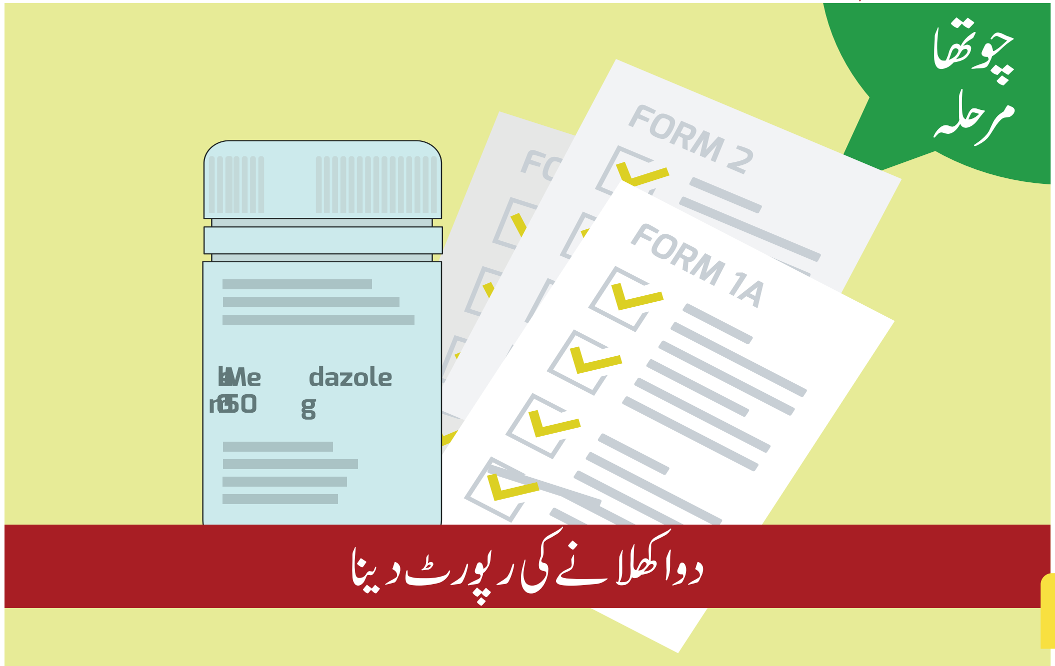

دوا کھلانے کی رپورٹ دینا

پہلا مرحلہ

ہیلتھ ورکرز کی تربیت

1. سب سے پہلے تمام منتخب ہیلتھ ورکر مقررہ مقام پر تربیت حاصل کریں گی۔

2. تربیت کے اختتام پر ہیلتھ ورکر کے پاس درج ذیل چیزیں ہونی چاہیں۔

- A. مطلوبہ مقدار میں دوائیں۔
- B. اسکول سے رابطے کے لیے دیا جانے والا خط
- C. آگاہی مہم کیلئے دو بینر
- D. مطلوبہ تعداد میں فارم FORM 2،1B،1A اور SAE ریفرل سلپ
- E. ڈی ورمنگ کے منفی اثرات سے نمٹنے کے ہدایات (AEP)
- F. تربیتی کتابچے

3. تربیت کے بعد ہیلتھ ورکر دوائیں اپنے پاس محفوظ اور خشک جگہ پر رکھیں۔

دوسرا مرحلہ

کمیونٹی میں آگاہی مہم چلانا

1. ہیلتھ ورکر کی ذمہ داری ہے کہ وہ ڈی ورمنگ ویک سے قبل بینرز کو کسی نمایاں جگہ پر لگائیں۔
2. ہیلتھ ورکر کو چاہیے کہ وہ اسکول یا مدرسے کے سربراہ سے درخواست کریں کہ وہ ہیلتھ ورکر کی مدد کیلئے ایک استاد کو نامزد کریں۔
3. ہیلتھ ورکر کو چاہئے کہ وہ اساتذہ کے ذریعے بچوں اور والدین تک یہ پیغام پہنچائیں کہ ڈی ورمنگ کے دن بچوں کو ناشتہ کرانا ضروری ہے۔

i. آگہی مہم کے دوران ہیلتھ ورکر FORM 1A اساتذہ کو دے دیں گی تاکہ وہ ڈی ورمنگ ہفتے سے پہلے ان میں بچوں کے نام لکھ لیں۔

ii. ہیلتھ ورکر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے مقررہ اسکولوں کے پرنسپل کو بتائیں کہ اسکول کے باہر سے بچے بھی ڈی ورمنگ کے لئے اسکول میں آئیں گے۔

iii. ہیلتھ ورکر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں بچوں کو ڈی ورمنگ کیلئے قریبی اسکول جانے کی ترغیب دیں۔

iv. ہر ہیلتھ ورکر اساتذہ کو یہ بھی بتائیں گی کہ کسی بچے کی طعبیت ڈی ورمنگ کو گولی کھانے کے بعد دو گھنٹے سے زیادہ خراب رہے تو صحت کے قریبی مرکز سے رابطہ کرنا ہے۔ ہیلتھ ورکر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اساتذہ کو قریبی صحت مرکز کے فون نمبر فراہم کریں۔ اور منفی اثرات سے نمٹنے کا ون پیجر دے دیں۔

v. کورونا وائرس سے بچاؤ کے تمام SOPs پر عملدرآمد لازمی ہوگا جس میں سب کیلئے منہ پر ماسک پہننا، بار بار ہاتھ دھونا اور سماجی فاصلے کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

vi. دوائیں کم پڑنے کی صورت میں متعلقہ LHS سے رابطہ کریں۔

تیسرا مرحلہ — سب بچوں کو دوا کھلانا (MDA Week)

1. یہ بات یقینی بنائیں گے کہ تربیت میں ملنے والا سامان اور تمام متعلقہ خطوط بھی آپ کے پاس موجود ہیں۔
2. اگر کسی اسکول سے دوا کھلانے سے انکار کر دیا جائے تو متعلقہ فارم میں درج کریں اور اپنے یو سی سپروائزر کو مطلع کریں اور آگے بڑھ جائیں۔
3. دوا کھلانے کے تمام پروٹوکول پر عمل کریں گے اور بچوں سے مطلوبہ چار سوال پوچھیں گے۔
4. انتظامیہ سے کہا جائے گا کہ وہ گولی کھلانے کے بعد بچوں پر دو گھنٹے نظر رکھیں۔

چوتھا مرحلہ — دوا کھلانے کی رپورٹ دینا

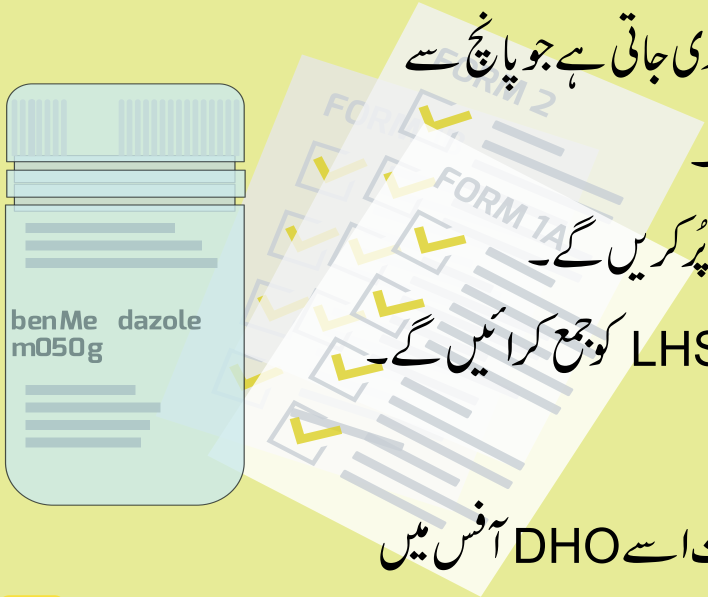

1. فارم 1A پر اسکول میں داخل بچوں کی تفصیل لکھی جاتی ہے جب کہ فارم 1B پر ان بچوں کی تفصیل دی جاتی ہے جو پانچ سے چودہ سال کے ہیں لیکن کسی اسکول میں داخل نہیں ہیں اور انہوں نے اسکول میں آ کر دوا کھائی ہے۔
2. سکول میں پُر کیے جانے والے تمام FORM 1A کی مدد سے FORM 2 اسکول کے پرنسپل پُر کریں گے۔
3. ہیلتھ ورکر تمام FORM 2 اور فارم 1B کی مدد سے FORM 3A پُر کریں گے۔ اور متعلقہ LHS کو جمع کرائیں گے۔
4. لیڈی ہیلتھ سپروائزر تمام FORM 3A کی مدد سے FORM 3 پر کریں گے۔
5. LHW کو آرڈینیٹر تمام FORM 3 کو FORM 4 پر درج کریں گے اور باقی ماندہ دوا سمیت اسے DHO آفس میں جمع کرائیں گے۔

پیٹ کے کیڑوں کی دوا دینے سے پہلے بچوں سے پوچھے جانے والے اہم سوالات

ہدایات برائے FORM 1A

یہ فارم وہ ہیلتھ ورکرز پر کریں گے جوڈی ورمنگ کے ہفتہ کے دوران پہلی سے دسویں جماعت تک کے بچوں کو دوا کھلائیں گے۔ اگر کوئی طالب علم ڈی ور منگ کے ہفتہ میں غیر حاضر ہو تو اس بچے کے نام کے سامنے "دوا کھلانے کی تفصیل" والے کالم میں متعلقہ جنس (لڑکا/لڑکی) میں A لکھاجائے گا۔ اگر بچے نے کسی وجہ سے دوا نہیں کھائی تو صفر (0) لکھاجائے گا اور اگر دوا چبا کر کھاجائے تو ایک (1) لکھاجائے گا پھر سارے عدد جمع کر کے اسی کالم کے نیچے حاصل جمع لکھاجائے گا۔ ہر کالم میں صرف ایک (1) کے اعداد کو جمع کیا جائے گا۔

1	مثلا اگر خرم نامی بچہ ڈی ور منگ کے دن پر حاضر نہ ہو تو اس بچے کے نام کے سامنے "لڑکا" کے کالم میں صفر (0) لکھاجائے اور اگر حاضر ہو مگر کوئی اور بھی دوا لے رہا ہو تو استاد اسے ڈی ورمنگ دوا نہیں کھلائیں گے اور اس بچے کے نام کے سامنے "لڑکا" کے کالم میں صفر (0) لکھا جائے گا۔
2	مثلا اگر حبیبہ نام کی بچی نے دوا چبا کر نگل لی تو اس کے نام کے سامنے "لڑکی" کے کالم میں ایک (1) لکھاجائے گا۔

اسکول/کالج کا نام   کلاس/ گریڈ   فارم ون اے

اسلام آباد: اسکول میں ڈی ورمنگ ــــــ (چوتھا مرحلہ)

اسکول میں داخل بچوں کو دوا کھلانے کی تفصیل

یہ فارم وہ اساتذہ یا ہیلتھ ورکر پر کریں گے جو ڈی ورمنگ ہفتے کے دوران میں پہلی سے دسویں جماعت تک کے بچوں کو گولیاں کھلائیں گے۔ نہیں کے لئے صفر 0 اور ہاں کے لئے ایک 1 موزوں کالم میں لکھا جائے اور حاصل جمع صفحے کے نیچے درج کیا جائے۔ ہر کالم میں درج صرف 1 کے اعداد کو گنا جائے اور اس فارم کو ریکارڈ کے لئے اسکول میں ہی رکھا جائے۔

نمبر شمار	بچے کا نام ڈی ورمنگ سے پہلے درج کر لیے جائیں	عمر (سال میں)	گولیاں کھلائیں ہاں:1 نہیں:0 لڑکا (0/1)	گولیاں کھلائیں ہاں:1 نہیں:0 لڑکی (0/1)
		حاصل جمع	کل لڑکیاں	کل لڑکے

ہدایات برائے Form1B

1	یہ فارم وہ اساتذہ پر کریں گے جوڈی ورمنگ کے ہفتہ کے دوران دیگر اسکولوں سے آنے والے بچوں کو یا اسکول سے باہر کے بچوں کو جن کی عمر پانچ سے چودہ (5-14) سال ہوں گی کو دوا کھلائیں گے۔
2	اگر بچے نے دوا کھالی تو اس کے نام کے آگے (1) اور اگر نہ کھائی ہو تو صفر لکھا جائے گا۔ پھر ایک کے تمام اعداد جمع کر کے نیچے لکھے جائیں گے۔
3	مثلا مہک نامی بچی جو کسی اور اسکول میں پڑھتی ہے مگر آپ کے اسکول میں دوا کھانے آئی ہے۔ اگر اس نے دوا کھالی تو اس کے نام کے سامنے "لڑکی" والے کالم میں (1) لکھا جائے گا۔
4	اگر ولید نامی بچہ جو کسی اسکول میں داخل نہیں مگر گولی کھانے آیا ہے تو اس کے دوا کھانے پر" لڑکا" کے کالم میں اسی کے نام کے سامنے "1" لکھا جائے گا پھر تمام اعداد جمع کئے جائیں گے۔

اسکول/کالج کا نام　　　　کلاس/گریڈ　　　　فارم ون بی

اسلام آباد: اسکول میں ڈی ورمنگ (چوتھا مرحلہ)

اسکول سے باہر بچوں کو دوا کھلانے کی تفصیل

یہ فارم وہ ہیلتھ ورکر پر کریں جو ڈی ورمنگ ہفتے کے دوران گولیاں کھلائیں گے۔ نہیں کے لیے صفر 0 اور ہاں کے لیے ایک 1 موزوں کالم میں لکھا جائے اور حاصل جمع صفحے کے نیچے درج کیا جائے۔ ہر کالم میں درج صرف 1 کے اعداد کو گنا جائے۔

نمبر شمار	بچے کا نام آمد پر درج کر لیے جائیں	عمر (سال میں)	گولیاں کھلائیں ہاں:1، نہیں:0 لڑکا (0/1)	گولیاں کھلائیں ہاں:1، نہیں:0 لڑکی (0/1)

please split this column into two with the heading below 1) open bottle 2) sealed bottleAND same changes in Form 3

	حاصل جمع	کل لڑکیاں	کل لڑکے

فارم 2 پر کرنے کے لیے ہدایات:

یہ فارم LHW پُر کریں گے اور اس فارم کو 1A اور 1B کی ہدایات کے مطابق پُر کیا جائے گا۔

سیکشن 1	اس سیکشن میں اسکول کی مندرجہ ذیل تفصیلات لکھیں اور اسکول کے مجموعی طلبہ اور طالبات کی تعداد درج کریں۔
سیکشن 2	اس میں اسکول کے طلبہ اور طالبات جنہوں نے گولیاں کھائی ہیں کی تعداد لکھیں اور اُن بچوں کی تعداد بھی جو باہر سے اسکول گولی کھانے آئے ہیں۔
سیکشن 3	اس میں استعمال شدہ گولیوں کی تعداد لکھے اور آخر میں جو ہلکے منفی اثرات والے بچوں کی تعداد درج کرے۔

FORM 2

اسلام آباد: اسکول میں ڈے ورمنگ (چوتھا مرحلہ)

اسکول کی سطح پر دوائیں کھلانے کی تفصیل

پرنسپل یا ہیڈ ٹیچر اسکول میں ڈے ورمنگ کی سرگرمی مکمل ہونے کے بعد پُر کریں گے۔ اس Form 2 میں فارم 1A اور 1B کی معلومات درج کی جائیں گی اور پھر یہ فارم ہیلتھ ورکر کو دے دیا جائے گا۔

سیکشن 1: اسکول کی معلومات (بمع کلاس اول سے دسویں تک انرولمنٹ کی تعداد)

اسکول کا نام	
برانچ (نجی اسکول کی صورت میں)	
کیٹگری (نجی/مدرسے/غیر رسمی سکول/دیگر	
پرنسپل/ہیڈ ٹیچر کا نام	
اسکول کا پتہ اور رابطے کا نمبر	
دستخط اور مہر	

اسکول کے روسٹر کے مطابق کل بچوں کی تعداد کلاس اول سے دسویں تک	
لڑکے	لڑکیاں

سیکشن 2: فارم 1A اور 1B کی ڈے ورمنگ معلومات

اسکول میں داخل بچوں کی تعداد جنہیں گولیاں کھلائی گئیں		اسکول سے باہر کے بچوں کی تعداد جنہیں گولیاں کھلائی گئیں	
لڑکے	لڑکیاں	لڑکے	لڑکیاں

صرف ہیلتھ ورکر کے استعمال کے لئے

سیکشن 3: دواؤں کی تعداد اور شدید مضر اثرات کی تفصیل (دواؤں کی تعداد فارم 1A اور 1B سے لی جائے)

دواؤں کی تعداد				شدید مضر اثرات	
ہیلتھ ورکر کو دیے جانے والی دواؤں کی تعداد	استعمال شدہ گولیاں کی تعداد	ضائع ہونے والی گولیاں	بچی ہوئی دوائیں جو واپس ہوں گی	شدید مضر اثرات کا شکار بچوں کی تعداد جو صحت مرکز بھیجے گئے	شدید مضر اثرات کا شکار کی تعداد جو دو گھنٹے سے زیادہ رہے

شدید مضر اثرات وہ ہیں جو دوا کھانے کے بعد بچے کو شدید بیمار کریں یا ایسے مضر اثرات جو دو گھنٹے سے زیادہ جاری رہیں (مثلاً متلی، پیٹ کا درد، دست، قے)

*استعمال شدہ گولیوں کا مطلب ہے وہ گولیاں جو بچوں نے چبا کر کھائیں۔

**ضائع شدہ گولیوں کا مطلب ہے جو تھوک دی گئیں یا ضائع ہو گئیں۔

ہیلتھ ورکر کا نام ______________________

دستخط ______________________

فارم 3A پر کرنے کے لیے ہدایات:

یہ فارم LHW نے پُر کرنا ہے۔

سیکشن 1	اس سیکشن کو پُر کرنے والے حضرات اپنی اور ادارے کی تفصیلات درج کرے۔ اس کے بعد اُن اداروں کی تفصیلات جن میں پیٹ کے کیڑوں کی گولیاں کھلائی جانی تھی۔ اس کے ساتھ ہی اُن اداروں کی جن میں پیٹ کے کیڑوں کی گولیاں کھلائی گئی ہیں۔ اس کے بعد علاقے کے اسکول کی طلبہ اور طالبات کی مجموعی تعداد بھی درج کرے۔
سیکشن 2	اس سیکشن میں پیٹ کے کیڑوں کی گولیاں کھانے والے طلبہ اور طالبات جو سکول میں پڑھ رہے ہیں اُن کی تعداد لکھے۔ اس سیکشن میں اُن طلبہ اور طالبات کی تعداد لکھے جو سکول کے باہر سے گولی کھانے آئے۔ اور آخر میں انہیں جمع کر کے لکھے۔
سیکشن 3	اس میں گولیوں کی تفصیل بتانی ہے۔ کتنی گولیاں ملی ہیں، کتنی استعمال ہوئی ہیں، کتنی ضائع ہوئی ہیں اور کتنی واپس ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ آخر میں اُن بچوں کی تعداد جن پر ہلکے منفی اثرات گولی کھانے سے مرتب ہوئے ہیں۔

FORM 3A

فارم 3A اسلام آباد: اسکول میں ڈے ورمنگ (چوتھا مرحلہ)

ہیلتھ ورکر کی سطح: دوائیں کھلانے کا خلاصہ فارم

یہ فارم ہیلتھ ورکر پر کریں گے اور اس سے قبل فارم 2 اور فارم 1B پر کر چکے ہوں گے یہ فارم آپ اپنے متعلقہ لیڈیز ہیلتھ میر وائزر (LHS) کے پاس ڈے ورمنگ سرگرمیوں کے بعد ایک ہفتے کے اندر جمع کرائیں گے۔

سیکشن 1: LHW کو دیئے گئے اسکول اور کمیونٹی کی معلومات (بشمول کلاس اول سے دسویں تک انرولمنٹ کی تعداد)

ڈیپارٹمنٹ: LHW پروگرام اسلام آباد	جو فارم 2 اور 1B سے لیا جائے گا مجموعی انرولمنٹ ڈیٹا اسکول میں		آپ کے علاقے میں دینے والے ڈے ورمنگ ڈیٹا اسکولوں کی تعداد	آپ کے علاقے میں ہدف اسکولوں کی تعداد
ہیلتھ ورکر کا نام	لڑکے	لڑکیاں		
زون/علاقے کا نام				
ہیلتھ ورکر رابطے کا نمبر				
عہدہ — نام جس کو جمع کرایا				
دستخط اور مہر				

سیکشن 2: فارم 2 اور 1B سے ڈے ورمنگ کی معلومات

اسکول میں داخل بچوں کی تعداد جنہیں دوائیں کھلائی گئیں		اسکول کے باہر کے بچے جنہیں دوائیں کھلائی گئیں		اسکول میں داخل اور باہر کے بچوں کی مجموعی تعداد جنہیں گولیاں کھلائی گئیں	
فارم 2 سے لی گئی مجموعی تعداد لڑکے	فارم 2 سے لی گئی مجموعی تعداد لڑکیاں	فارم 1-B سے لی گئی مجموعی تعداد لڑکے	فارم 1-B سے لی گئی مجموعی تعداد لڑکیاں	لڑکے	لڑکیاں

سیکشن 3: دواؤں کی تعداد اور شدید مضر اثرات کی تفصیل

دواؤں کی تعداد				شدید مضر اثرات	
ہیلتھ ورکر کو دیے جانے والی دواؤں کی تعداد	استعمال شدہ گولیاں کی تعداد	ضائع ہونے والی گولیاں	بچی ہوئی دوائیں جو واپس ہوں گی	شدید مضر اثرات کا شکار بچوں کی تعداد جو صحت مرکز بھیجے گئے	شدید مضر اثرات کا شکار کی تعداد جو دو گھنٹے سے زیادہ رہے

شدید مضر اثرات وہ ہیں جو دوا کھانے کے بعد بچے کو شدید بیمار کریں یا ایسے مضر اثرات جو دو گھنٹے سے زیادہ جاری رہیں (مثلاً متلی، پیٹ کا درد، دست، قے)

*استعمال شدہ گولیوں کا مطلب ہے وہ گولیاں جو بچوں نے چبا کر کھائیں۔

**ضائع شدہ گولیوں کا مطلب ہے جو تھوک دی گئیں یا ضائع ہو گئیں۔

Serious Adverse Event Reporting Form

Serious Adverse Events during School-Based Deworming

This report should be completed as soon as possible after an adverse event arises

1. PATIENT INFORMATION		
Name:		
Date of Birth (DD/MM/YEAR) _ _/ _ _/ _ _ _ _	Age (years) _ _	Male [ ] Female [ ]
Province/Territory:		
Sector/Union Council:		
Other relevant locality information:		

2. DRUGS ADMINISTERED	
Generic name of drug:	Dosage given (number of tablets):
Brand name of drug:	Date administered _ _/ _ _/ _ _ _ _
Manufacturer:	Time administered:
Batch number:	Site of treatment (e.g. school name):
Expiry date (MM/YEAR) _ _/ _ _/ _ _ _ _	
Did the child chew the tablet? Yes [ ] No [ ] Unknown [ ]	
Was this the first time the child took deworming medication? Yes [ ] No [ ] Unknown [ ]	
If "*No*", provide additional details if known (e.g. time of deworming; drug administered; adverse reactions to previous deworming medication, etc):	

Name:______________________ **Signature:** ______________________

منفی اثرات کی صورت میں کیا کریں

گولی کھانے کے بعد ہلکے منفی اثرات مندرجہ ذیل ہیں

متلی ہونا | دست آنا | الٹی آنا | پیٹ میں ہلکا درد | تھکان محسوس ہونا

منفی اثرات کی صورت میں اساتذہ مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں۔

1. کسی بھی قسم کے Adverse Events سے گزرنے والے بچے کو دیگر بچوں سے الگ کر دیں۔
2. تمام بچوں کو تسلی دیں اور انہیں بتائیں کہ ان کی یہ علامات جلد ہی ختم ہو جائیں گی۔
3. بچے کو کسی کھلی اور سایہ دار جگہ پر لے جائیں اور اسے وہاں لیٹنے اور آرام کرنے دیں۔
4. بچے کو پینے کا صاف پانی فراہم کریں۔
5. جب تک Mild Adverse Events کا خاتمہ نہ ہو جائے تب تک بچے پر مسلسل نظر رکھیں۔

Serious Adverse Events کی صورتحال سے کیسے نمٹیں؟

Mebendazole ایک بہت ہی محفوظ اور ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان (DRAP) اور عالمی ادارہ صحت (WHO) کی جانب سے پاکستان میں عوامی سطح پر کھلائے جانے کے لیے تجویز کردہ دوا ہے۔

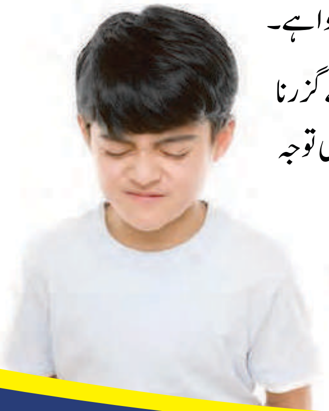

کسی بچے کا Serious Adverse Events سے گزرنا ایک غیر متوقع طبی صورتحال ہے جس کے لیے طبی توجہ درکار ہوتی ہے۔ کبھی کبھار بچوں کو پیش آنے والے سنگین حالات یہ ہو سکتے ہیں:

- مندرجہ بالا منفی اثرات کا دو گھنٹے سے زیادہ ہونا۔

کسی بچے کو Serious Adverse Events کا سامنا ہو تو کون سے اقدام اٹھائیں

1. سانس کی نالی کا جائزہ لیں کہ کہیں اس میں کسی قسم کی رکاوٹ کا سامنا نہ ہو یا کوئی چیز پھنسی نہ ہو۔ یہ یقینی بنائیں کہ ہوا کی نالی صاف ہو۔
2. متاثرہ بچے کو دیگر بچوں سے الگ کر دیں اور اسکول میں ڈی ورمنگ کی سرگرمیاں جاری رکھیں۔
3. بچے کو پینے کا صاف پانی فراہم کریں۔
4. بچے کو تسلی دیں اور جتنا ہو سکے اتنا ہی اسے آرام پہنچانے کی کوشش کریں اور اسے دیگر بچوں سے دور ایک پرسکون مقام پر بٹھائیں۔
5. فوراً قریبی صحت کے مرکز یا ایمرجنسی رسپانس ٹیم سے رابطہ کریں اور سواری کا بندوبست کریں۔
6. SAE ریفرل سلپ کو مکمل طور پر پُر کریں اور مکمل شدہ فارم کے ساتھ بچے کو ہیلتھ سینٹر لے جائیں۔

تربیت اور ایم ڈی اے کے دوران کورونا سے بچاؤ کیلئے احتیاطی تدابیر

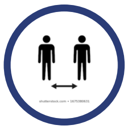
سماجی فاصلے برقرار رکھیں (ایک دوسرے سے کم از کم ایک میٹر دور رہیں)

تربیت کے دوران ہر وقت ماسک پہنے رہیں

صابن اور پانی سے اپنے ہاتھ بار بار دھوئیں

جہاں ہاتھ دھونا ممکن نہ ہو سینی ٹائزر استعمال کریں

اپنا تربیتی مواد اور دوسری چیزیں اپنے پاس رکھیں اور ایک دوسرے کو نہ تھمائیں

کھانستے یا چھینکتے وقت اپنا منہ بازو اور کہنی میں رکھیں

بیمار ہوں تو گھر پر رہیں

طبیعت زیادہ خراب ہو تو ڈاکٹر کو دکھائیں

فرش، دیواروں اور فرنیچر کو صاف رکھیں

اگر کوئی بچہ بیمار نظر آئے تو دوا نہ کھلائیں اور والدین یا اسکول کی انتظامیہ کو بتائیں

پانی دینے کی جگہ اور برتن کو صاف رکھیں

کورونا سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر اسکول میں آویزاں کریں

کچرے کو بروقت ٹھکانے لگائیں

Reverse Data Reporting Cascade

- **FORM 1A:** Treatment form at class level
- **FORM 2:** School level summary form
- **FORM 1B:** Children treated out of school
- **FORM 3A:** Lady Health Worker aggregates Form 1B & 2 on Form 3A
- **FORM 3:** Lady Health Supervisor aggregates Form 3A on Form 3
- **FORM 4:** LHW Coordinator aggregates Form 3 on Form 4